NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON LAW AND JUSTICE ON THE MUSLIM FAMILY LAWS (AMENDMENT) BILL, 2020

I, Chairman of the Standing Committee on Law and Justice, have the honour to present this report on the Bill further to amend the Muslim Family Laws Ordinance, 1961 (VIII of 1961) [The Muslim Family Laws (Amendment) Bill, 2020] (Government Bill) referred to the Committee on 2nd May, 2019.

2. The Committee comprises the following:-

1. **Mr. Riaz Fatyana**	**Chairman**
2. Mr. Atta Ullah	Member
3. Mr. Lal Chand	Member
4. Mr. Muhammad Farooq Azam Malik	Member
5. Ms. Kishwer Zehra	Member
6. Ms. Maleeka Ali Bokhari	Member
7. Mr. Muhammad Sana Ullah Khan Masti Khel	Member
8. Malik Muhammad Ehsan Ullah Tiwana	Member
9. Agha Hassan Baloch	Member
10. Mr. Sher Ali Arbab	Member
11. Ms. Shunila Ruth	Member
12. Mr.Saad Waseem	Member
13. Rana Sana Ullah Khan	Member
14. Ch. Mehmood Bashir Virk	Member
15. Mr. Usman Ibrahim	Member
16. Khawaja Saad Rafique	Member
17. Syed Hussain Tariq	Member
18. Syed Naveed Qamar	Member
19. Dr. Nafisa Shah	Member
20. Ms. Aliya Kamran	Member
21. Barrister Dr. Muhammad Farogh Naseem Minister for Law and Justice	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at Annex-A, in its meetings held on 07th May,15th May,10th June,3rd July,21st August,5th September,27th November,2019,6th Feburary,24th February and 11th March,2020. The Committee recommends that the Bill as introduced may be passed by the National Assembly.

Sd/-
TAHIR HUSSAIN
Secretary
Islamabad, the 15th May, 2019

Sd/-
(RIAZ FATYANA)
Chairman

ANNEX-'A'

AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE

A

BILL

further to amend the Muslim Family Laws Ordinance, 1961

WHEREAS it is expedient further to amend the Muslim Family Laws Ordinance, 1961 (VIII of 1961) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title, extent, application and commencement.— (1) This Act may be called the Muslim Family Laws (Amendment) Act, 2020.

(2) It extends to the whole of Islamabad Capital Territory and in case of Resolution(s) under Article 144 of the Constitution, shall apply to whole of Pakistan.

(3) It is exclusively applicable to all the Muslims belonging to the Shia school of thought (Fiqah-e-Jafria).

(4) It shall come into force on such date as the Federal Government may by notification in the official Gazette, appoint.

2. Amendment of section 7, Ordinance VIII of 1961.— In the Muslim Family Laws Ordinance, 1961 (VIII of 1961), in section 7,—

(i) in sub-section (1), for the full-stop, occurring at the end, a colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be inserted, namely:-

"Provided that where the parties belong to Fiqah-e-Jafria,—

(a) the man may voluntarily and with his free will pronounce himself or through duly authorized attorney (Vakil) Talaq uttering in literal Arabic words (seegha) in the physical presence of at least two

witnesses qualifying the requirements of clause (1) of Article 17 of the Qanun-e-Shahadat, 1984 (P.O.No.1 of 1984);

(b) the pronouncement of Talaq shall be ineffective if it is done jokingly or under anger, intoxication, insanity, duress or coercion of any kind and from any corner whatsoever; and

(c) in case of dispute, with reference to paragraph (a) or (b) arising due to difference of opinion, the parties or any of the parties may have recourse to a court of competent jurisdiction or by approaching the "Mujtahid-e-Alam" and the decision of Mujtahid-e-Alam shall have a status of an Award and the same shall be dealt with in accordance with the provisions of the Arbitration Act, 1940 (X of 1940).

Explanation.— The expression "Mujtahid-e-Alam" (Faqih-e-Azam) means a juris-consult/religious scholar/doctor of Shia school of thought well versed with Shariah having international repute and of such recognition.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Constitution of Pakistan, under Article 227 (1), provides the foundation for legislation regarding personal law of any Muslim sect by interpreting the *Quraan and Sunnah* according to their teachings. Currently, The Muslim Family Laws Ordinance 1961 deals with the family matters including the *talaq* for the followers of all *fiqh* in the country. There has been demand from the followers of *Shia Fiqh* for the legislation on *talaq* as per their interpretation of *Qurran and Sunnah*. Hence this Bill. The Bill was shared with the Council of Islamic Ideology. The Council has also endorsed it. This legislation will allow the followers of *Shia Fiqh* to settle their matters of *talaq* according to their interpretation.

The Bill is designed to achieve aforesaid object.

Minister In Charge

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

مسلم عائلی قوانین (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء پر قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف کی رپورٹ

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف ۲ر مئی، ۲۰۲۰ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ مسلم عائلی قوانین آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (نمبر ۸ بابت ۱۹۶۱ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [مسلم عائلی قوانین (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء] (سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	جناب ریاض فتیانہ	چیئرمین
۲۔	جناب عطاء اللہ	رکن
۳۔	جناب لال چند	رکن
۴۔	جناب محمد فاروق اعظم ملک	رکن
۵۔	محترمہ کشور زہرا	رکن
۶۔	محترمہ ملیکہ علی بخاری	رکن
۷۔	جناب محمد ثناء اللہ خان مستی خیل	رکن
۸۔	ملک محمد احسان اللہ ٹوانہ	رکن
۹۔	آغا حسن بلوچ	رکن
۱۰۔	جناب شیر علی ارباب	رکن
۱۱۔	محترمہ شنیلہ روت	رکن
۱۲۔	جناب سعد وسیم	رکن
۱۳۔	رانا ثناء اللہ خان	رکن
۱۴۔	چوہدری محمود بشیر ورک	رکن
۱۵۔	جناب عثمان ابراہیم	رکن
۱۶۔	خواجہ سعد رفیق	رکن
۱۷۔	سید حسین طارق	رکن
۱۸۔	سید نوید قمر	رکن
۱۹۔	ڈاکٹر نفیسہ شاہ	رکن
۲۰۔	محترمہ عالیہ کامران	رکن
۲۱۔	بیرسٹر ڈاکٹر محمد فروغ نسیم وزیر برائے قانون وانصاف	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۷ر مئی، ۱۵ر مئی، ۱۰ر جون، ۳ر جولائی، ۲۱ر اگست، ۵ر ستمبر، ۲۷ر نومبر، ۲۰۱۹ء، ۶ر فروری، ۲۴ر فروری اور ۱۱ر مارچ، ۲۰۲۰ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ۔الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی پیش کردہ صورت میں بل کی منظوری دے۔

دستخط/-
(طاہر حسین)
سیکرٹری
اسلام آباد ۵ر مارچ، ۲۰۲۰ء

دستخط/-
(ریاض فتیانہ)
چیئرمین

منسلکہ "الف"

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

مسلم عائلی قوانین آرڈیننس، ۱۹۶۱ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے مسلم عائلی قوانین آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (نمبر ۸ مجریہ ۱۹۶۱ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت، اطلاق اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ مسلم عائلی قوانین (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ دارالحکومت اسلام آباد کے کُل علاقے پر وسعت پذیر ہوگا، اور دستور کے آرٹیکل ۱۴۴ کے تحت قرارداد کی صورت میں، پورے پاکستان پر اطلاق پذیر ہوگا۔

(۳) یہ خاص طور پر شیعہ مکتبہ فکر (فقہ جعفریہ) سے تعلق رکھنے والے تمام مسلمانوں پر قابل اطلاق ہوگا۔

(۴) یہ اس تاریخ سے نافذ العمل ہوگا جیسا کہ وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے مقرر کرے۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۸ مجریہ ۱۹۶۱ء کی، دفعہ ۷ کی ترمیم۔** مسلم عائلی قوانین آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (نمبر ۸ مجریہ ۱۹۶۱ء) کی، دفعہ ۷ میں،۔۔۔

(اوّل) ذیلی دفعہ (۱) میں، آخر میں آنے والے وقف کامل کو، رابطہ سے تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل فقرہ شرطیہ کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں فریقین فقہ جعفریہ سے تعلق رکھتے ہوں،۔۔۔

(الف) اگر کوئی شخص اپنی مرضی سے اور اپنی آزادی سے خود اعلان کرے یا باضابطہ مجاز شدہ اٹارنی (وکیل) کے ذریعے، کم از کم دو گواہان کی عملی موجودگی میں جو قانونِ شہادت، ۱۹۸۴ء (صدارتی فرمان نمبر ۱۰ مجریہ ۱۹۸۴ء) کے آرٹیکل ۱۷ کی شق (۱) کے معیار پر پورا اُترتے ہوں، طلاق کے عربی متن کے الفاظ (صیغہ) ادا کرے؛

(ب) طلاق کا اعلان اگر مذاقاً یا غصے، نشہ، فاتر العقلی، جبر کے تحت یا دباؤ کی کسی بھی صورت کے تحت ہوا اور کسی بھی مشکل صورتحال میں کیا گیا ہو، غیر مؤثر ہوگا؛ اور

(ج) اختلافِ رائے کی وجہ سے اٹھنے والے، تنازعہ کی صورت میں، پیراگراف (الف) یا (ب) کے حوالہ سے، فریقین یا کوئی بھی فریقین کسی مجاز اختیار سماعت عدالت سے یا ''مجتہد عالم'' تک رسائی کے ذریعے رجوع کر سکیں گے اور مجتہد عالم کا فیصلہ، ثالثی فیصلے کی حیثیت رکھے گا اور ثالثی ایکٹ، ۱۹۴۰ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۹۴۰ء) کے احکامات کی مطابقت میں نبٹا جائے گا۔

تشریح: مجتہد عالم (فقیہہ اعظم) سے مراد فقہی مشیر رمذہبی عالم رشیعہ مکتبہ فکر کا ڈاکٹر جس کو شریعت پر عبور ہو اور بین الاقوامی سطح پر شہرت اور ایسی پہچان کا حامل ہو۔

بیان اغراض ووجوہ

دستور پاکستان، کے آرٹیکل ۲۲۷ (۱) کے تحت، قرآن وسنت کی تعلیمات کے مطابق تشریح کے ذریعے کسی بھی مسلمان فرقے کے شخصی قانون کی بابت قانون سازی کی بنیاد فراہم کرتا ہے اس وقت، مسلم عائلی قوانین آرڈیننس، ۱۹۶۱ء عائلی امور سے معاملت کرتا ہے، جس میں ملک کے اندر تمام فقہ کے پیروکاروں کے طلاق کے امور شامل ہیں۔ شیعہ فقہ کے پیروکاروں نے اُن کی جانب سے قرآن وسنت کی تشریح کے مطابق طلاق کے لیے قانون سازی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ لہٰذا یہ بل وضع کیا گیا ہے۔ اس بل پر اسلامی نظریاتی کونسل سے اعانت لی گئی ہے۔ کونسل نے بھی اس کی توثیق کی ہے۔ یہ قانون سازی شیعہ فقہ کے پیروکاروں کو ان کی تشریح کے مطابق طلاق کے امور کا تصفیہ کرنے کی اجازت دے گی۔

بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

وزیر انچارج